السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص رمضان المبارک میں عمرہ کے بعد چند دن مکۃ المکرمہ میں مقیم رہا اس کے حق میں تکرار عمرہ افضل ہے یا کہ ایک عمرہ کے بعد بار بار طواف کرتے رہنا۔ اسی طرح ایام حج میں اس کے لئے کیا افضل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہی ہے کہ وہ بار بار عمرہ نہ کرے کیونکہ بار بار عمرہ کرنا عہد نبوی اور عہد صحابہ میں معروف نہ تھا بلکہ عمرہ تو ایک مستقل سفر کر کے کیا جاتا ہے اور بار بار طواف بھی نہیں کرنا چاہئے تاکہ جو لوگ اپنے عمرہ یا حج کا طواف کر رہے ہیں ان کے لئے تنگی نہ ہو بلکہ نفلی نماز، قراءت قرآن اور کثرت سے ذکر الٰہی جیسے اعمال میں مشغول رہے جو قرب الٰہی کا ذریعہ ہیں۔

[فتاوی مکیہ]

صفحہ28

محدث فتویٰ